



سوال

(646) بغیر محرم کے حج کو کیسے جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں مسماۃ فاطمہ بنت - - - سکنہ چنیوٹ بعمر تیس سال حج کا شوق رکھتی ہوں۔ اور بڑی مشکلوں سے میں نے حج کے شوق میں روپیہ جمع کیا ہے۔ اب میرا کوئی محرم ایسا نہیں جو مستطیع ہو اور مجھے اپنے ساتھ حج کرائے اب میں اگر برادری کے کسی غیر محرم کے ساتھ حج کر لوں تو شرعاً جائز ہے یا نہیں۔؟ ہمارے اس سفر میں اور بھی عورتیں اور مرد شامل ہوں گے۔ لیکن ان سب کے ساتھ اپنے اپنے محرم ہوں گے صرف میرا ہی کوئی محرم نہ ہوگا۔ ینواتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت پر حج فرض نہیں ہے۔ جس کے ساتھ سفر میں جانے والا خاوند یا زوی محرم نہ ہو استطاعت حج میں عورت کے لئے یہ بھی ایک شرط ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"لا تسافر المرأة الا مع ذي محرم فقام رجل فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امرأتی خرجت حاجۃ فقال فانطلق فمع امرأته" (مسلم)

"یعنی آپ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ کوئی عورت زوی محرم (جس کے ساتھ نکاح حرام ہو) کے بغیر سفر نہ کرے۔ (یہ سن کر) ایک شخص نے کہا کہ میری عورت سفر حج کے لئے گئی ہے۔ آپ ﷺ نے اس شخص کو غزوہ سے روک کر فرمایا تم اپنی عورت کے ساتھ جاؤ اور حج کرو۔"

تشریح

اپنی ذات برادری کا قاجر مرد و عورت کا ہو تو اس کے ساتھ جا سکتی ہے ممانعت کی جو علت غائی خلوت اجنبیہ کی فرمائی ہے۔ وہ قافلہ برادری میں مفقود ہے۔ لہذا میری رائے اس بارے میں تامل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری



جلد 01 ص 800

محدث فتویٰ